مولانا عبدالماجد دریابادی

(کتابیات)

ڈاکٹر تحسین فراقی

دارہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۹۱ء

مولانا عبدالماجد دریابادی

کتابیات

ڈاکٹر تحسین فراقی

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد

۱۹۹۱ء

پیش لفظ

مشاہیرِ اُردو کے نام سے کتابچوں کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا تھا جس کے تحت اُردو کے ممتاز اہلِ قلم کے بارے میں مجملہ معلومات کو تحقیقی انداز میں اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا تھا، مقصد یہ تھا کہ وہ دانشور جنہوں نے اپنی ساری زندگی اُردو زبان وادب کی خدمت کے لیے وقف کیے رکھی ان کی علمی و ادبی خدمات کی تفصیلات یکجا ہو جائیں تاکہ زبان وادب کے طلبہ، عام قارئین اور آئندہ کام کرنے والے محققین اس سے استفادہ کر سکیں۔

زیرِ نظر کتابچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں نامور دانشور اور اُردو زبان وادب کے محسن مولانا عبدالماجد دریابادی کی علمی و ادبی خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ عبدالماجد دریابادی ایک ہمہ جہت شخصیت تھے۔ اُردو زبان وادب، فلسفہ و نفسیات اور دینِ اسلام سے متعلق متعدد کتابوں کے مصنف ہونے کے علاوہ ترجمہ و تالیف کے شعبے میں بھی انہوں نے گرانقدر خدمات انجام دیں۔

ڈاکٹر جمیل جالبی

مختصر سوانحی خاکہ

اصل نام : عبدالماجد

قلمی نام : (مولانا) عبدالماجد دریابادی

تاریخ و جائے ولادت : ۱۶ر مارچ ۱۸۹۲ء، دریاباد

وفات : ۶ر جنوری ۱۹۷۷ء بوقت ۴½ بجے صبح، بمقام لکھنؤ

تعلیم : ۱۸۹۵ء میں رسم بسم اللہ ہوئی

بعدازاں گھر پر قرآن مجید ناظرہ اور فارسی کی متداول تعلیم پائی۔ مولوی اسماعیل میرٹھی کی ریڈریں پڑھیں گلستاں' بوستاں اور سکندر نامہ پڑھا۔ کیمیائے سعادت اور یوسف زلیخا کے بعض اجزاء مطالعہ کیے۔ ابتدائی خانگی تعلیم میں ابتدائی عربی بھی کسی حد تک سیکھی۔

پرائمری سے دسویں تک کی تعلیم سیتاپور ہائی اسکول میں پائی۔ عربی کے پہلے استاد لکھنؤ کے ایک ذی استعداد شیعہ حکیم محمد ذکی تھے۔ بعدازاں مولوی عظمت اللہ فرنگی محلی سے عربی کی تعلیم پائی۔

جولائی ۱۹۰۸ء میں کیننگ کالج لکھنؤ میں ایف اے میں داخلہ لیا۔ اختیاری مضامین منطق، تاریخ اور عربی تھے۔ انٹرمیڈیٹ کا امتحان درجہ دوم میں پاس کیا۔

جولائی ۱۹۱۰ء میں بی اے کے سال اول میں کیننگ کالج ہی میں داخلہ لیا۔ بی اے کے مضامین انگلش ٹیکسٹ، جنرل انگلش، فلسفہ اور عربی تھے۔

بی اے کا امتحان بھی درجہ دوم میں پاس کیا۔

بعدازاں ماجد نے ایم اے فلسفہ کے لیے ایم اے او کالج علی گڑھ میں داخلہ لیا۔ سال اول کے امتحان میں بدقسمتی سے ناکام رہے۔ پھر سینٹ سٹیفنز کالج میں اسی مضمون میں داخلہ لیا مگر نومبر ۱۹۱۲ء میں مکہ معظمہ میں اپنے والد کے اچانک انتقال کے بعد سلسلۂ تعلیم منقطع کر دینا پڑا کیونکہ خاندان کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ان کے والد ہی تھے۔

اعزاز :

۱۔ ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی (گریٹ برٹن)۔
۲۔ ممبر ارسٹوٹلین سوسائٹی لندن (گریٹ برٹن)۔
۳۔ ۱۹۶۵ء میں یوم آزادی ہند کے موقع پر حکومت ہند کی طرف سے عربی کا راشٹرپتی ایوارڈ دیا گیا۔
۴۔ مارچ ۱۹۷۰ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی جانب سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی گئی۔

احوال و مصروفیات :

عبدالماجد قدوائی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ خاندان کے مورث اعلیٰ قاضی القضاۃ شیخ معزالدین ملقب بہ قدوۃ العلم والدین یا عرف عام کے مطابق قاضی قدوہ تھے۔ قاضی قدوہ کی نسل میں ان سے کوئی دس پشتوں کے بعد ایک بزرگ ہستی مخدوم شیخ محمد آبکش (متوفی ۲/ ۱۴۷۶ء) کی نظر آتی ہے۔ ان کی گیارھویں پشت میں مولوی مظہر کریم پیدا ہوئے۔ چار بھائیوں میں بیچ منجھلے تھے۔ یہی عبدالماجد کے حقیقی دادا تھے۔ ماجد کے والد کا نام عبدالقادر تھا۔ بسلیم الفطرت اور شائق علم تھے۔ اپنے عہد کے ممتاز اخباروں اور سہ روزوں میں مذہبی اور نیم مذہبی عنوانات پر برابر لکھتے رہتے۔ انگریزی حکومت کے ممتاز عہدہ دار یعنی ڈپٹی کلکٹر تھے مگر زم خو اور متدین تھے۔

عبدالماجد کا بچپن اور لڑکپن کھیم پور اور سیتا پور میں گزرا۔ سیتا پور ہائی سکول سے میٹرک پاس کرنے کے بعد لکھنؤ چلے آئے اور کیننگ کالج سے ایف اے اور بی اے کے امتحانات پاس کیے۔ عربی کا ذوق اگرچہ ماجد سکول سے لے کر آئے تھے مگر کیننگ کالج کے صاحبانہ ماحول میں اس کی وقعت ماجد کی نگاہوں میں روز بروز کم ہونے لگی البتہ منطق ان کی دلچسپی کا خاص مضمون رہا۔ انگریزی مضمون نگاری میں بھی بہت اچھے نمبر ملنے لگے۔ بیسویں صدی کا اوائل برعظیم ہندو پاک میں نری کھری عقل پرستی کا دور تھا، اوپر سے کیننگ کالج کی تعلیم۔ چنانچہ عبدالماجد دریابادی بھی اپنے عہد کی فضا سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ کالج ہی کے زمانے میں انھیں کتب ملحد ڈاکٹر ڈریسڈیل کی تصنیف "Elements of Social Science"

کے مطالعے کا موقعہ ملا جس کے نتیجے میں اخلاقی اور مذہبی اقدار پران کے اعتقاد کی بنیادیں ہل گئیں۔ رہی سہی کسر ڈاکٹر ماڈسلے کی کتابوں نے پوری کردی نتیجہ یہ ہوا کہ ماجد نے خود کو مسلم کی بجائے "ریشنلسٹ" کہنا اور لکھنا شروع کر دیا۔

تشکیک وارتیاب کی یہ کیفیت کم وبیش دس سال تک رہی۔ اسی زمانے میں ماجد نے شبلی کی مشہور کتاب "الکلام" کو بنیاد بنا کر عقائد اسلامی، وجود باری، نبوت اور ضرورت مذہب وغیرہ پر تنقید لکھی جو چھ قسطوں میں "الناظر" میں شائع ہوئی۔ تشکیک کا یہ سلسلہ ۱۹۰۹ء کے آس پاس شروع ہوا تھا اور ۱۹۱۸ء کی آخری سہ ماہی تک قائم رہا۔ اس تمام عرصے میں نفس مذہب سے قریب کرنے اور اسلام کی عظمت ومعنویت کا راسخ نقش بٹھانے میں اکبر الہ آبادی، محمد علی جوہر اور سید سلیمان ندوی نے بہت اہم رول ادا کیا۔ علاوہ ازیں شبلی کی سیرت النبی، مثنوی مولانا روم، منطق الطیر، نفحات الانس، مکتوبات مجددی، تفاسیر بیضاوی وکشاف اور بیان القرآن وغیرہ نے ماجد کا رشتہ پھر اسلام اور اس کی ابدی اقدار سے جوڑ دیا۔

عبدالماجد کی مضمون نگاری کا آغاز ۱۹۰۶ء میں ہوا۔ سکول کے نویں درجے میں تھے کہ سوفوکلیز کے ایک مختصر ڈرامے "Antigone" کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کر ڈالا۔ کیننگ کالج کے زمانۂ طالب علمی میں انھوں نے دو مفصل علمی مقالے "محمود غزنوی" اور "غذائے انسانی" لکھے۔ اول الذکر میں ماجد نے محمود غزنوی پر بخل کے الزامات کی نفی کی تھی اور ثانی الذکر میں دلائل سے ثابت کیا تھا کہ انسان کی قدرتی غذا صرف نباتات ہی نہیں گوشت بھی ہے۔ یہ دونوں مقالے کتابی شکل میں ۱۹۱۰ء میں شائع ہوئے جب ماجد کی عمر صرف اٹھارہ سال تھی۔

۱۹۱۲ء میں اپنے والد کی ناگہانی وفات کے باعث ماجد کو سلسلۂ تعلیم منقطع کرنا پڑا اور فکر معیشت کے ہاتھوں مجبور ہو کر "ادیب" اور "الناظر" میں مضامین لکھنے پڑے۔ ان مضامین کا معاوضہ ایک روپیہ فی صفحہ۔ اس زمانے میں شبلی سیرت النبیؐ پر کام کر رہے تھے۔ سیرت کے انگریزی مآخذ کی تلاش کے لیے انھوں نے پچاس روپے ماہانہ پر عبدالماجد کو اس کام پر مامور کیا۔ اسی دوران ماجد نے پوسٹ آفس اور ریلوے دونوں میں افسر گریڈ کے لیے کوششیں کیں مگر ناکام رہے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبۂ اردو میں تقرر کی خواہش بھی پوری نہ ہو سکی جون ۱۹۱۶ء میں ماجد کی شادی ہو گئی۔ یہ شادی شیخ یوسف الزماں کی چھوٹی بیٹی عفت النساء سے ہوئی۔ ماجد کے خاندان کے مقابلے میں ان کی سسرال کہیں زیادہ بااثر و ثروت

اور معاشرتی اعتبار سے سربرآوردہ تھی۔ شادی کے بعد ماجد کے لیے معیشت کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا۔ انھی دنوں ان کی انگریزی کتاب "دی سائیکالوجی آف لیڈرشپ" لندن سے شائع ہو چکی تھی اور علی گڑھ کے صاحبزادہ آفتاب احمد خاں کی نظر سے گذر چکی تھی لہٰذا انھوں نے ماجد کو ایجوکیشنل کانفرنس کے لٹریری اسسٹنٹ کے طور پر اپنے یہاں دو سو روپے ماہوار پر ملازم رکھ لیا۔ ماجد یہاں زیادہ دیر تک نہ ٹک سکے کیونکہ ملازمت کی جکڑبندیوں کے علاوہ صاحبزادہ صاحب کا مزاج بھی انھیں راس نہ آسکا۔

یکم ستمبر ۱۹۱۷ء کو عبدالماجد دارالترجمہ حیدرآباد سے منسلک ہو گئے۔ یہاں ان کا تقرر فلسفہ و منطق کے مترجم کے طور پر بہ تنخواہ تین سو روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ ماجد نے یہاں ستمبر ۱۹۱۷ء سے جولائی ۱۹۱۸ء تک جم کر کام کیا مگر گیارہ ماہ کی ملازمت کے بعد وہ یہاں سے مستعفی ہو کر لکھنؤ چلے آئے۔ اس کے بعد انہوں نے "معارف" کے لیے معاوضہ پر لکھنا شروع کیا۔ معارف سے ان کا تعلق معاون مدیر کا تھا یہ تعلق کوئی ساڑھے تین سال قائم رہا۔ ۱۹۲۲ء میں انھوں نے رسالے کی ادارت سے استعفیٰ دے دیا۔

انھی دنوں برطانیہ کے مشہور استاد پروفیسر گیڈس "Geddes" نے جو ان دنوں بمبئی یونیورسٹی میں تھے، ماجد کو عمرانیات کے استاد کی حیثیت سے اپنے یہاں ملازمت کی پیش کش کی مگر انھوں نے معذرت کر دی۔

۱۹۱۹ء کے اوائل میں ماجد نے نظام حیدرآباد کو وظیفۂ علمی کے لیے درخواست بھیجی۔ نظام نے شروع مئی میں سوا سو روپے ماہوار وظیفہ مقرر کیا انہیں کو باقاعدہ ملتا رہا۔ ۱۹۲۶ء میں یہ وظیفہ دو سو روپیہ ماہوار کر دیا گیا مگر سقوط حیدرآباد کے بعد رقم گھٹا کر پھر سوا سو روپیہ کر دی گئی۔ ۱۹۲۰ء میں محمد علی جوہر نے ماجد کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ فلسفہ کی سینئر پروفیسر شپ کی پیش کش کی مگر انھوں نے یہ پیش کش قبول نہ کی۔ شاید وہ نوکری کے لیے پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔

"الناظر" سے ماجد کا تعلق اگرچہ ان کے ابتدائی عہد تصنیف ہی میں تمام ہو گیا تھا مگر ۱۹۲۲ء میں انھوں نے اس میں "فیہ ما فیہ" کے زیر عنوان شذرات لکھنے شروع کیے۔ یہ شذرات انھوں نے اپنے نام کے بجائے ایک قلمی نام "چلپی" کے زیر نقاب لکھے۔ یہ شذرات ۱۹۲۳ء تک لکھے جاتے رہے۔ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں محمد علی جوہر نے دلی سے از سرِ نو "ہمدرد" نکالا۔ ماجد اس کی ادارت میں شریک ہو کر قلمی معاونت کرتے رہے۔ جنوری ۱۹۲۵ء میں ماجد نے اپنی صحافت کا باقاعدہ آغاز "سچ" کے اجرا سے کیا۔ ابتدا میں اس

پرچے کے ایڈیٹر مولوی ظفر الملک تھے لیکن اگست ۱۹۲۵ء میں ماجد اس کے ایڈیٹر بن گئے اور ظفر الملک اس کے منیجر۔ "سچ" ۱۹۲۵ء سے ۱۹۳۳ء تک باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ "سچ" کے دوسرے ہی شمارے سے ماجد نے اپنے مستقل کالم "سچی باتیں" کا آغاز کیا جس نے برعظیم میں بے حد مقبولیت حاصل کی اور جو بعد ازاں ان کے ہفت روزوں "صدق" اور "صدقِ جدید" میں بھی بڑی آن بان سے شائع ہوتا رہا اور برعظیم کے کئی پرچوں میں وہاں سے برابر نقل کیا جاتا رہا۔

۱۹۳۳ء سے ۱۹۳۵ء کے اوائل تک ماجد اپنی انگریزی تفسیرِ قرآن کی تدوین میں منہمک رہے۔ مئی ۱۹۳۵ء میں ماجد نے "صدق" کے نام سے ہفت روزہ جاری کیا جو ۱۹۵۰ء تک جاری رہا۔ دسمبر ۱۹۵۰ء سے انھوں نے "صدقِ جدید" کے نام سے اپنے خویش حکیم عبدالقوی دریابادی کی معاونت سے پرچہ جاری کیا جو ان کی وفات کے بعد بھی ایک عرصہ تک جاری رہا۔

ماجد کی باون برس کی طویل صحافیانہ مصروفیات کے دوش بدوش تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی مستقلاً جاری رہا۔ ان کے یہاں ادب، صحافت، فلسفہ اور نفسیات کے بعض دور ایک دوسرے کو کہیں کہیں Overlap کرتے نظر آتے ہیں لیکن سہولت کی خاطر ان کی تصنیف و تالیف کے ادوار متعین کرنا چاہیں تو ان کی صورت کچھ یوں بنتی ہے:

دورِ اول	فلسفیانہ تحریریں	۱۹۱۴ - ۱۹۱۸
دورِ دوم	تراجم	۱۹۱۸ - ۱۹۲۴
دورِ سوم	ادب	۱۹۱۸ - ۱۹۶۰
دورِ چہارم	قرآن اور متعلقاتِ قرآن	۱۹۲۴ - تادمِ مرگ

ماجد "سیاست" کے معروف اور سکہ بند مفہوم میں کبھی سیاست دان نہ رہے لیکن اپنے عہد کی سیاسی تحریکوں سے انھیں دلچسپی ضرور رہی۔ دسمبر ۱۹۲۰ء میں انھیں اودھ خلافت کمیٹی کا صدر بنا دیا گیا۔ وہ مرکزی خلافت کمیٹی کے بھی رکن رہے۔ فروری ۱۹۲۶ء میں انھوں نے لکھنؤ میں خلافت کانفرنس کی صدارت کی اور ایک خطبہ دیا جو ان کے تصورِ سیاست کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔ وہ مولانا محمد علی جوہر کو زندگی بھر اپنا سیاسی پیشوا سمجھتے رہے۔ ان کی وفات کے بعد وہ کسی تحریک میں عملاً شریک نہ ہوئے۔

ماجد نے دو شادیاں کیں۔ پہلی شادی ۱۹۱۶ء میں کی۔ دوسری شادی اکتوبر ۱۹۳۳ء میں اپنے

مرحوم دوست عبدالرحمن نگرامی ندوی کی بیوہ سے کی۔ مگر یہ دوسری شادی انھیں راس نہ آئی چنانچہ جون ۱۹۳۲ء میں طلاق کی نوبت آگئی۔ پہلی بیوی سے ماجد کی چار اولادیں زندہ ہیں اور چاروں لڑکیاں ہیں: رافت النساء، حمیرا خاتون، زہیرا خاتون، زاہدہ خاتون ۔ یہ چاروں لڑکیاں ماجد کے چاروں بھتیجوں سے بیاہی گئیں جن کے نام علی الترتیب یہ ہیں: حکیم عبدالقوی دریابادی، حبیب احمد قدوائی، محمد ہاشم قدوائی اور عبدالعلیم قدوائی۔ ان میں اول الذکر کے زیر ادارت "صدقِ جدید" ماجد کی وفات کے بعد بھی کافی عرصہ تک نکلتا رہا۔

۱۹۱۹ء میں لکھنؤ کے شور و شغب اور میل ملاقاتوں سے گھبرا کر اور اپنی طبعی عزلت گزینی کے ہاتھوں مجبور ہو کر ماجد دریاباد منتقل ہو گئے۔ چنانچہ ۱۹۱۹ء سے تادم مرگ (۱۹۷۷ء) وہ مستقلاً دریاباد رہے۔ اس دوران میں صرف کبھی کبھی لکھنؤ یا ہندوستان کے دوسرے شہروں (یا دو دفعہ پاکستان) کے پھیرے ہوتے رہے۔ تصنیف و تالیف اور "صدق" کی ادارت کا سارا کام دریاباد ہی میں جاری رہا۔ مارچ ۱۹۷۴ء میں ماجد پر فالج کا پہلا حملہ ہوا۔ ۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۶ء تک کا زمانہ اسی حالت میں گزرا۔ وسط اکتوبر ۱۹۷۶ء میں رات کو اچانک گر پڑنے سے کولھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اس صدمے نے ان کی صحت کو اور زیادہ متاثر کیا۔ دسمبر میں فالج کا نیا حملہ ہوا۔ وفات سے تین روز قبل بے ہوشی اور غفلت کا غلبہ رہا۔ ۶ جنوری ۱۹۷۷ء کو یوم پنج شنبہ بمقام خاتون منزل لکھنؤ انتقال ہوا۔ تدفین ان کے اپنے مکان سے متصل حضرت آب کش کے مزار کے قریب دریاباد میں ہوئی۔ جنیر غلام رسول نازکی نے آیۂ قرآن "ورفعنا لك ذكرك" سے ہجری تاریخ ۱۳۹۷ھ نکالی۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کی تصانیف کی مکمل اور جامع موضوعاتی فہرست (بہ ترتیب حروفِ تہجی):-

۱۔ اقبالیاتِ ماجد، اقبال اکادمی، حیدرآباد دکن — اپریل ۱۹۷۹ء، ص: ۷۰
۲۔ اکبر نامہ یا اکبر میری نظر میں، انوار بک ڈپو، لکھنؤ — ۱۹۵۴ء، ص: ۲۸۳
۳۔ انشائے ماجد (جلد دوم)، نسیم بک ڈپو، لکھنؤ — ۱۹۶۱ء، ص: ۲۵۰
۴۔ مضامین ماجد (مرتبہ غلام دستگیر رشید)، ادارۂ اشاعتِ اردو، حیدرآباد دکن ۱۹۴۳ء، ص: ۲۵۵
۵۔ مقالاتِ ماجد، تاج آفس، بمبئی — س۔ن، ص: ۳۳۳
مقالاتِ ماجد (بار دوم)، عشرت پبلشنگ ہاؤس، لاہور — ۱۹۵۴ء، ص: ۲۹۹

۶۔ نشریاتِ ماجد (جلد اول)، نسیم بک ڈپو، لکھنؤ — ۱۹۵۴ء، ص: ۲۶۴

قرآن و متعلقات

۷۔ ارض القرآن یا جغرافیہ قرآنی، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۵۵ء، ص: ۱۰۳

۸۔ اعلام القرآن یا قرآنی شخصیتیں، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۵۹ء، ص: ۲۰۷

۹۔ الحیوانات فی القرآن، ندوۃ المعارف، بنارس — ۱۹۵۵ء، ص: ۱۶۸

الحیوانات فی القرآن، (بار دوم)، المکتبۃ النوریہ، کراچی — ۱۹۸۱ء، ص: ۱۵۲

الحیوانات فی القرآن، (بار سوم)، ہجرہ انٹرنیشنل، لاہور — ۱۹۸۴ء، ص: ۱۶۹

۱۰۔ بشریتِ انبیاء، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۵۹ء، ص: ۲۲۳

بشریتِ انبیاء (بار دوم)، مکتبۃ الفرقان، لاہور — س ۔ ن، ص: ۲۲۳

۱۱۔ تصوفِ اسلام (بار سوم)، مطبع معارف اعظم گڑھ — ۱۹۴۶ء، ص: ۲۳۴

تصوفِ اسلام (بار سوم)، اسلامک بک فاؤنڈیشن، لاہور — ۱۹۸۰ء، ص: ۱۵۸

۱۲۔ تفسیر ماجدی[1]، تاج کمپنی، لاہور، کراچی — ۱۹۵۲ء، ص: ۱۲۱۵

تفسیر ماجدی (نظرثانی شدہ ایڈیشن) (جلد اول)، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۷۶ء، ص: ۹۶۰

۱۳۔ تمدنِ اسلام کی کہانی، انجمن اسلامی تاریخ و تمدن، علی گڑھ — ۱۹۴۱ء، ص: ۲۳

تمدنِ اسلام کی کہانی (طبع دوم)، تنظیم اصلاحِ معاشرہ، لکھنؤ — ۱۹۷۹ء، ص: ۴۰

۱۴۔ جدید قصص الانبیاء کے چند ابواب، مجلسِ اسلامیات، اسلامیہ کالج، پشاور — س ۔ ن، ص: ۴۷

۱۵۔ خطباتِ ماجد، ادارۂ انشائے ماجدی، کلکتہ — ۱۹۷۸ء، ص: ۱۱۲

۱۶۔ سچی باتیں (طبع اول)، دکن پبلشرز، دکن — ۱۹۴۸ء، ص: ۳۱۲

سچی باتیں (طبع دوم)، نفیس اکادمی، کراچی — ۱۹۷۷ء، ص: ۳۱۲

۱۷۔ سلطانِ محمد (بہ حذف و اضافہ) (مرتب تحسین فراقی)، مکہ بکس، لاہور — ۱۹۸۱ء، ص: ۲۱۵

---

[1] اس کا اشاریہ حافظ نذر احمد نے "مکمل اشاریہ تفسیر ماجدی" کے زیرِ عنوان چھپوا دیا ہے کل صفحات ۴۴

۱۸۔ سیرتِ نبویؐ قرآنی یا خطباتِ ماجدی، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ۔ ۱۹۶۳ء، ص: ۲۶۴
سیرتِ نبویؐ قرآنی یا خطباتِ ماجدی، مکتبِ کس، لاہور ــــ ۱۹۸۱ء، ص: ۲۱۵
۱۹۔ قتلِ مسیح سے یہود کی بریت، اسلامی مشن، سنت نگر لاہور ــــ ۱۹۶۵ء، ص: ۳۱
قتلِ مسیح سے یہود کی بریت، (باردوم)، صدیقی ٹرسٹ، نسیم پلازہ کراچی ــــ س۔ن، ص: ۳۱
۲۰۔ مسائل و قصص، ادارۂ اشاعت اردو، حیدرآباد دکن ــــ ۱۹۴۴ء، ص: ۱۳۲
۲۱۔ مُردوں کی مسیحائی (مرتب غلام دستگیر رشید)، ادارہ اشاعتِ اسلام،
حیدرآباد دکن ــــ ۱۹۴۳ء، ص: ۳۰۴
۲۲۔ مشکلات القرآن یا قرآنی مطالعہ بیسویں صدی میں،
اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن، مدراس ــــ ۱۹۷۷ء، ص: ۲۰۵
مشکلات القرآن یا قرآنی مطالعہ بیسویں صدی میں، (باردوم)
ہجرہ انٹرنیشنل، لاہور ــــ ۱۹۸۴ء، ص: ۲۰۵
۲۳۔ ندوۃ العلماء کا پیام، ادارۂ فروغِ اردو، لکھنؤ ــــ س۔ن، ص: ۳۸
۲۴۔ نورانی جہیز (مرتبہ مولوی محی الدین منیری)،
(بشمول خطبۂ نکاح از ماجد)، مجلسِ نشریاتِ اسلام کراچی ــــ ۱۹۷۸ء، ص: ۹۸
۲۵۔ یتیم کا راج، انجمن ترقی اُردو، دہلی ــــ ۱۹۷۸ء، ص: ۳۲

آپ بیتی، سوانح

۲۶۔ آپ بیتی، مکتبہ فردوس، مکارم نگر، لکھنؤ ــــ ۱۹۷۸ء، ص: ۴۰۲
آپ بیتی، مکتبہ شاداب، لاہور ــــ ۱۹۷۸ء، ص: ۴۰۲
۲۷۔ اُردو کا ادیب اعظم (مرتبہ ابوسلمان شاہجہانپوری)،
ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی ــــ ۱۹۸۶ء، ص: ۱۶۰
۲۸۔ چند سوانحی تحریریں (مرتبہ حسین قدوائی)،
مولانا عبدالماجد دریابادی اکادمی، لکھنؤ ــــ ۱۹۸۵ء، ص: ۵۹

۲۹۔ حکیم الامت ــ نقوش و تاثرات، دارالمصنفین، اعظم گڑھ ــ ۱۹۵۲ء، ص: ۶۱۱
حکیم الامت ــ نقوش و تاثرات معہ اضافہ (بار دوم)،
ایم شمس الدین مسلم مسجد، لاہور ــ ۱۹۶۷ء، ص: ۶۰۰

۳۰۔ محمد علیؒ ذاتی ڈائری کے چند ورق (جلد اول)،
دارالمصنفین، اعظم گڑھ ــ ۱۹۵۴ء، ص: ۴۲۰
محمد علی ذاتی ڈائری کے چند ورق (جلد دوم)،
دارالمصنفین، اعظم گڑھ ــ ۱۹۵۶ء، ص: ۳۰۷

۳۱۔ محمود غزنوی، وکیل بک ٹریڈنگ ایجنسی، امرتسر ــ ۱۹۱۱ء،

شخصیتی اور نثری مرثیے

۳۲۔ معاصرین، ادارۂ انشائے ماجدی، کلکتہ ــ ۱۹۷۸ء، ص: ۲۳۳
معاصرین (بار دوم)، مجلس نشریات اسلام، کراچی ــ ۱۹۷۹ء، ص: ۲۳۳

۳۳۔ وفیات ماجدی یا نثری مرثیے، عبدالماجد دریابادی اکادمی، لکھنؤ ــ ۱۹۷۸ء، ص: ۲۴۴

فلسفہ و نفسیات

۳۴۔ غذائے انسانی، وکیل بک ٹریڈنگ ایجنسی، امرتسر ــ ۱۹۱۱ء، ص:

۳۵۔ فلسفۂ اجتماع، انجمن ترقی اُردو، ہند ــ ۱۹۱۵ء، ص: ۲۳۷

۳۶۔ فلسفۂ جذبات، انجمن ترقی اُردو ہند ــ ۱۹۱۴ء، ص: ۲۴۰
فلسفۂ جذبات (بار دوم)، انجمن ترقی اُردو ہند ــ ۱۹۲۰ء، ص: ۲۳۶
فلسفۂ جذبات (بار سوم)، انجمن ترقی اُردو ہند ــ ۱۹۳۰ء، ص: ۲۶۰

۳۷۔ فلسفہ کی تعلیم گذشتہ اور موجودہ، الناظر بک ایجنسی، لکھنؤ ــ س-ن، ص: ۲۷

۳۸۔ فلسفیانہ مضامین، الناظر بک ایجنسی، لکھنؤ ــ ۱۹۲۶ء، ص: ۲۶۲+۴۰

۳۹۔ مبادیٔ فلسفہ (جلد اول)، دارالمصنفین، اعظم گڑھ ــ ۱۹۳۱ء، ص: ۳۳۶

مبادیٔ فلسفہ (جلد دوم) ، دار المصنفین ، اعظم گڑھ ــ ۱۹۳۴ء، ص: ۳۳۶

مبادیٔ فلسفہ (دونوں یکجا) بار دوم ، اتر پردیش اُردو اکادمی ، لکھنؤ ــ ۱۹۸۲ء، ص: ۳۴۴

۴۰۔ ہم آپ (پاپولر سائیکالوجی) ، الٰہ آباد ہندوستانی اکیڈمی ، الٰہ آباد ــ ۱۹۴۸ء، ص: ۲۲۳

تراجم و تالیفات

۴۱۔ پیام امن (ترجمہ) ، دار المصنفین ، اعظم گڑھ ــ ۱۹۲۳ء، ص: ۱۸۱

پیام امن (ترجمہ) بار دوم ، مولانا عبدالماجد دریابادی اکادمی ، لکھنؤ ــ ۱۹۸۱ء، ص: ۱۷۹

۴۲۔ تاریخ اخلاق یورپ (جلد اول طبع ثانی) ، انجمن ترقیٔ اُردو ہند ــ ۱۹۲۸ء، ص: ۸+۳۹۲
(ملخص ترجمہ)

تاریخ اخلاق یورپ (جلد دوم طبع اول) ، انجمن ترقیٔ اُردو ہند ــ ۱۹۱۹ء، ص: ۲۲۶
(ملخص ترجمہ)

تاریخ اخلاق یورپ (جلد دوم طبع دوم) ، انجمن ترقیٔ اُردو ہند ــ ۱۹۳۲ء، ص: ۳۱۱
(ملخص ترجمہ)

۴۳۔ تاریخ تمدن (جلد دوم) ، علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ کالج ، علی گڑھ ــ ۱۹۱۸ء، ص: ۲۳۰
(ملخص ترجمہ)

۴۴۔ تاریخ یورپ برائے انٹرمیڈیٹ (جلد اول)
(ترجمہ ، عبدالماجد دریابادی و قاضی تلمذ حسین) دار الطبع ، جامعہ عثمانیہ دکن ۱۹۲۲ء، ص: ۴۰۶

۴۵۔ تحفۂ خسروی (تالیف و ترجمہ) ، اودھ بک ایجنسی ، دریاباد ــ ۱۹۲۱ء، ص: ۷۷

۴۶۔ چہل حدیث ولی اللہی ، صدق جدید بک ایجنسی ، لکھنؤ ــ ۱۹۹۹ء، ص: ۴۷

اربعین ولی اللہی (صرف نام کی تبدیلی کے ساتھ) ،
صدیقی ٹرسٹ ، نسیم پلازا ، کراچی ــ س-ن، ص: ۴۹

۴۷۔ مکالمات برکلے (ترجمہ) طبع ثانی ، دار المصنفین ، اعظم گڑھ ــ ۱۹۳۶ء، ص: ۱۳۸

۴۸۔ مناجات مقبول ، صدق جدید بک ایجنسی ، لکھنؤ ــ ۱۹۴۹ء، ص: ۱۳۶

مناجاتِ مقبول، بیت الحکمت، کراچی — س ن، ص، ۱۴۴

۴۹۔ منطق (استخراجی و استقرائی)، دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۱۹ء، ص: ۹۰+۱۱۰

۵۰۔ ناموران سائنس، میکملن اینڈ کمپنی لمیٹڈ، کلکتہ — ۱۹۲۴ء، ص: ۱۴۹

مرتبات و مکتوبات

۵۱۔ بحرالمحبت (مصحفی)، دارالمصنفین، اعظم گڑھ — ۱۹۲۸ء، ص: ۸۶

بحرالمحبت (مصحفی)، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی — ۱۹۸۲ء، ص: ۷۱

۵۲۔ خطوطِ ماجدی (مرتبہ ابوسلمان شاہجہانپوری)،

ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی — ۱۹۸۶ء، ص: ۲۷۲

۵۳۔ خطوطِ مشاہیر (جلد اول)، تاج کمپنی، لاہور — ۱۹۴۴ء، ص: ۳۸۲

خطوطِ مشاہیر (جلد اول) باردوم، نسیم بک ڈپو، لکھنؤ — ۱۹۶۹ء، ص: ۳۲۳

۵۴۔ رقعاتِ ماجدی (مرتبہ: غلام محمد)،

ڈاکٹر عرفان الکریم انصاری پی۔ای سی ایچ سوسائٹی، کراچی — ۱۹۸۱ء، ص: ۱۹۲

۵۵۔ فیہ مافیہ (رومیؒ)، دارالمصنفین، اعظم گڑھ — ۱۹۲۸ء، ص: ۲۴۴

۵۶۔ مکاتیبِ اکبر (حصہ دوم)، دلّی — ۱۹۲۴ء، ص: ۱۲۰

۵۷۔ مکتوباتِ سلیمانی (جلد اول)، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۶۳ء، ص: ۲۹۸

مکتوباتِ سلیمانی (جلد دوم) صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ — ۱۹۶۷ء، ص: ۲۴۰

نوٹ: یہ دونوں جلدیں ایک ہی جلد میں حال میں شائع ہوگئی ہیں،

بہ تفصیل ذیل:

سید سلیمان ندوی کے خطوط عبدالماجد دریابادی کے نام،

نفیس اکیڈمی، کراچی — ۱۹۸۶ء، ص: ۲۹۸+۲۴۰

۵۸۔ مکتوباتِ ماجدی (جلد اول)

(مرتبہ: ہاشم قدوائی)، ادارۂ انشائے ماجدی، کلکتہ — ۱۹۸۳ء، ص: ۴۲۳

سفرنامے

۵۹۔ تاثراتِ دکن، بہادر یار جنگ اکادمی، کراچی ــ ۱۹۴۷ء، ص: ۹۳

۶۰۔ ڈھائی ہفتہ پاکستان میں یا مبارک سفر، صدقِ جدید بک ایجنسی، لکھنؤ ــ ۱۹۵۵ء، ص: ۱۴۰
ڈھائی ہفتہ پاکستان میں یا مبارک سفر (طبع دوم)،
مولانا عبدالماجد دریا بادی اکادمی، لکھنؤ ــ ۱۹۸۱ء، ص: ۱۲۴

۶۱۔ سفرِ حجاز (طبع سوم)، نسیم بک ڈپو، لکھنؤ ــ ۱۹۶۶ء، ص: ۳۴۸
سفرِ حجاز (طبع چہارم)، ادارۂ انشائے ماجدی، کلکتہ ــ ۱۹۸۰ء، ص: ۳۷۶

۶۲۔ گیارہ سفر یا سیاحتِ ماجدی،
(مرتبہ: حکیم عبدالقوی دریا بادی)، ادارۂ انشائے ماجدی، کلکتہ ــ ۱۹۸۰ء، ص: ۳۷۸

متفرقات

۶۳۔ تغزّلِ ماجدی (شعری مجموعہ)،
مولانا عبدالماجد دریا بادی اکادمی، لکھنؤ ــ ۱۹۷۹ء، ص: ۳۲

۶۴۔ زود پشیمان (ڈرامہ)، الناظر پریس، لکھنؤ ــ ۱۹۱۷ء، ص: ۸۰

۶۵۔ فرائضِ والدین، نولکشور بک ڈپو، لکھنؤ ــ ۱۹۱۴ء، ص: ۴۶

انگریزی میں

۶۶۔ دی سائیکالوجی آف لیڈرشپ، ٹی فشر اَن وِن، لندن ــ س۔ن، ص: ۱۱۰

۶۷۔ قرآن حکیم (انگریزی ترجمہ و تفسیر) بار دوم،
تاج کمپنی لاہور، کراچی ــ ۱۹۶۲ء، ص: ۹۶۹

۶۸۔ تفسیر القرآن (نظرثانی شدہ) (جلد اول)، اکیڈمی آف
اسلامک ریسرچ اینڈ پبلیکیشنز ندوۃ العلماء، لکھنؤ ــ ۱۹۸۱ء، ص: ۴۶۴

تفسیر القرآن (نظرثانی شدہ) (جلد دوم) اکیڈمی آف
اسلامک ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز ندوۃ العلماء، لکھنؤ ــــ ۱۹۸۲ء/ص: ۵۰۸
۶۹۔ ہولی قرآن وِد انگلش ٹرانسلیشن، تاج کمپنی، لاہور ــــ س۔ن/ص: ۶۱۱

زیرِ طبع کتب

۱۔ "دید و باز دید" (ترتیب: تحسین فراقی)۔

نوٹ: یہ مجموعہ مولانا عبدالماجد دریابادی کے غیر مدوّن ادبی مضامین کے انتخاب پر مشتمل ہے اور اس وقت پریس میں ہے۔ مجموعے میں درج ذیل مضامین شامل ہیں:

۱۔ شاعری اور اس کے اصناف۔
۲۔ قصہ بکاؤلی اور مضامینِ تصوف۔
۳۔ دیباچۂ افاداتِ مہدی۔
۴۔ مسئلہ زبان ابتدائی تعلیم کی روشنی میں۔
۵۔ سید سلیمان ایڈیٹر کی حیثیت سے۔
۶۔ نقوش سلیمانی ــــ ادب و انشاء کی کچھ جھلکیاں۔
۷۔ مہدی افادی۔
۸۔ مہدی حسن۔
۹۔ الٰہ آباد کا ایک بڑا شاعر۔
۱۰۔ اردو صحافت اور لکھنؤ۔
۱۱۔ نذیر احمد کا ایک ناول۔
۱۲۔ قصۂ محمود و ایاز ــــ حضرتِ رومی کی زبان سے۔
۱۳۔ سجاد انصاری۔

١٤- نثر نگاروں کی شاعری ۔
١٥- اُردو کے تاریخی ناول ۔
١٦- ناقابلِ فراموش ادبی واقعات و شخصیات ۔
١٧- بابائے اُردو ۔
١٨- اردو کے چند مظلوم ادیب ۔
١٩- مولانا ابوالکلام کی شخصیت ۔
٢٠- ابوالکلام کی ادبی تخلیقات ۔
٢١- یادیں ، ابوالکلام آزاد ۔
٢٢- اردو صحافت اور جنگِ آزادی ۔

2- "English writings of Abdul Majid Daryabadi - A Miscellany" (Edited and Annotated by Dr. Tehsin Firaqi)

یہ مجموعہ ماجد کے ان انگریزی مضامین پر مشتمل ہے جو اپنے عہد کے ممتاز پرچوں مثلاً

Theosophist, Modern Review, East and West,
Islamic Review, اور Indian Review.

وغیرہ میں شائع ہوئے اور جو ابھی تک مدون نہیں ہوئے ۔

یہ مجموعہ درج ذیل مضامین پر مشتمل ہے اور عنقریب شائع ہونے والا ہے :

1. Muslim Polygamy - a Vindication.
2. Professor Mcdongall on Pleasure and Pain.
3. Spencer versus Mill - The Criterion of Belief.
4. The Place of Urdu in the Indian Vernacular.
5. England and the English as viewed by Mill.
6. The Cult of Feminism Examined in the Light of Modern Science.
7. Islam and Satyagraha.
8. Sidelights on the Theories of Space and Time.

9. Indian Educational Reconstruction.

10. A Psycho-ethical Aspect of Fleshing-eating.

11. The German Conception of the Absolute.

۳ - شوقِ آخرت — یہ مختصر مجموعہ مولانا اشرف علی تھانوی کی مشہور کتاب شوقِ وطن کی توضیحات اور اس میں کسی قدر اضافے پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ ماجد نے اپنی زندگی ہی میں مدوّن کرلیا تھا مگر یہ بوجوہ شائع نہ ہوسکا۔ اس کا مکمل مسودہ مجھے حکیم عبدالقوی دریابادی نے بکمال عنایت عطا فرمایا۔ راقم السطور آج کل اسے مرتب کر رہا ہے۔

4 - JESUS AND MARY IN THE HOLY QURAN.

یہ مجموعہ ماجد نے اپنی ہی انگریزی اور اردو تفسیر سے اخذ کیا مگر یہ بوجوہ مکمل نہ ہو پایا۔ میں ماجد ہی کی تفاسیر کی مدد سے اسے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ یہ نامکمل مسودہ بھی حکیم صاحب ہی کی عنایت سے مجھے ملا۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کے غیر مدون مضامین، مقالات، خطبات، دیباچے، شخصیّے

(سنہ وار ترتیب)

۱ -	الکلام مؤلّفہ مولانا شبلی پر تنقیدی نظر —	۱	الناظر	یکم مارچ ۱۹۱۰ء
۲ -	"	۲	"	یکم اپریل ۱۹۱۰ء
۳ -	"	۳	"	جون ۱۹۱۰ء
۴ -	"	۴	"	اگست ۱۹۱۰ء
۵ -	"	۵	"	اکتوبر ۱۹۱۰ء
۶ -	"		"	جنوری ۱۹۱۱ء

۷-	تمدن	۱	الندوہ	جون ۱۹۱۱ء
۸-	"	۲	"	جنوری ۱۹۱۲ء
۹-	استمرارِ مادہ اور ڈاکٹر لی بان		ادیب	اکتوبر ۱۹۱۲ء
۱۰-	عادات، ان کا فلسفہ اور ان کی اہمیت		"	مارچ ۱۹۱۳ء
۱۱-	"		"	اپریل ۱۹۱۳ء
۱۲-	حکیم کنفوشس اور فلسفۂ حکومت		زمانہ	جنوری ۱۹۱۹ء
۱۳-	اصلاح نظام تعلیم		"	مارچ ۱۹۱۹ء
۱۴-	حکومت کی مداخلت اور اس کے حدود		صبح امید	نومبر ۱۹۱۹ء
۱۵-	قومیت و انسانیت		زمانہ	نومبر ۱۹۲۰ء
۱۶-	جنگ کے اسباب اور مجوزہ تدبیر علاج		صبح امید	۱۹۲۰ء
۱۷-	حکمائے مغرب اور فلسفۂ تصوف		معارف	فروری ۱۹۲۱ء
۱۸-	مہاتما گاندھی اور ان کی تعلیم		صبح امید	مارچ ۱۹۲۱ء
۱۹-	مسئلۂ ارتقاء اور حکمائے اسلام		معارف	جون ۱۹۲۱ء
۲۰-	استبداد ادبی کا ایک اور جدید شکنجہ یا علی گڑھ کی قلمرو میں ایک پریس ایکٹ		الناظر	جنوری ۱۹۲۴ء
۲۱-	بنیاد کار		سچ	۲۰ مارچ ۱۹۲۵ء
۲۲-	غلاموں کی عید		"	۱۷ اپریل ۱۹۲۵ء
۲۳-	زندگی		"	۸ مئی ۱۹۲۵ء
۲۴-	دیباچہ "محرم اور تعزیہ داری" (مرتبہ اسحٰق علی علوی)			۲۲ ستمبر ۱۹۲۵ء
۲۵-	آنکھ کی ٹھنڈک		سچ	۹ اکتوبر ۱۹۲۵ء
۲۶-	بڑا سہارا		"	۱۰ جنوری ۱۹۲۶ء
۲۷-	محبت کے آداب		"	۱۲-۱۹ فروری ۱۹۲۶ء
۲۸-	بڑی بشارت		"	۲۶ فروری ۱۹۲۶ء

۲۹-	بہار کا موسم		سچ	۲؍اپریل ۱۹۲۶ء
۳۰-	اسلام حریفوں کی نظر میں		؍؍	۲؍اگست ۱۹۲۶ء
۳۱-	ایفائے عہد اور سلطانِ نجد		صوفی	ستمبر ۱۹۲۶ء
۳۲-	سنہری ہتھکڑی		سچ	یکم نومبر ۱۹۲۶ء
۳۳-	علی گڑھ		؍؍	۱۰؍جنوری ۱۹۲۷ء
۳۴-	زندہ دلوں کی حسرت نصیبی		؍؍	۱۷؍جنوری ۱۹۲۷ء
۳۵-	خطبہ صدر مجلس استقبالیہ آل انڈیا خلافت کانفرنس		؍؍	۱۷؍مارچ ۱۹۲۷ء
۳۶-	سچے کا خواب		؍؍	۲؍جون ۱۹۲۷ء
۳۷-	سادہ مزاج ترک، غلط منطق اور غلط تر احساس		؍؍	یکم جولائی ۱۹۲۷ء
۳۸-	حکمت		؍؍	۱۴؍اکتوبر ۱۹۲۷ء
۳۹-	الوداع		؍؍	۸؍مارچ ۱۹۲۹ء
۴۰-	واپسی		؍؍	۵؍جولائی ۱۹۲۹ء
۴۱-	مذہب پر "قانون" کا تازہ حملہ		؍؍	۱۲؍ستمبر ۱۹۲۹ء
۴۲-	ایک دل آزار جرمن کتاب کا ترجمہ		؍؍	۱۸؍اکتوبر ۱۹۲۹ء
۴۳-	جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جدید "خدمتِ اسلام"		؍؍	۲۵؍اکتوبر ۱۹۲۹ء
۴۴-	عذرِ گناہ		؍؍	۱۳؍دسمبر ۱۹۲۹ء
۴۵-	امرِ عظیم		؍؍	۶؍جنوری ۱۹۳۳ء
۴۶-	تلبیس کی ایک مثال		؍؍	۲۴؍فروری ۱۹۳۳ء
۴۷-	سیرت النبیؐ یا صحیفۂ سلیمانی	۱	؍؍	۱۴؍اپریل ۱۹۳۳ء
۴۸-	؍؍	۲	؍؍	۲۱؍اپریل ۱۹۳۳ء
۴۹-	اپنوں کا گلہ		؍؍	۲۴؍نومبر ۱۹۳۳ء
۵۰-	ہندوستان میں قرآن فہمی کا چرچا اور حضرت شاہ ولی اللہ		الفرقان شاہ ولی اللہ نمبر	۱۹۴۱ء

نمبر	عنوان	رسالہ	تاریخ
۵۱ـ	دیباچہ "گلبانگ حرم"	"	۲۷ر فروری ۱۹۴۱ء
۵۲ـ	پیش لفظ "قصص الانبیا" (امۃ اللہ تسنیم)	"	۲۷ر جون ۱۹۴۵ء
۵۳ـ	سمجھ کا پھیر	صدق	۱۷ر اکتوبر ۱۹۴۷ء
۵۴ـ	راہِ عمل	"	۱۱ر دسمبر ۱۹۴۷ء
۵۵ـ	وحی و نجات	صدقِ جدید	۳۱ر اکتوبر ۱۹۵۲ء
۵۶ـ	دیباچہ "آہنگ حجاز"	"	۱۳ر جولائی ۱۹۵۳ء
۵۷ـ	سیرتِ نبوی پر ایک سوال	صدقِ جدید	۲۳ر مارچ ۱۹۵۴ء
۵۸ـ	مہلک مطالبہ	"	۲۴ر دسمبر ۱۹۵۴ء
۵۹ـ	ردِ نصرانیت میں ایک قدیم کتاب	"	۲۵ر جولائی ۱۹۵۸ء
۶۰ـ	میری زندگی کا المیہ	"	۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۸ء
۶۱ـ	انسائیکلوپیڈیا آف اسلام ــ نیا ایڈیشن	"	۱۲ر دسمبر ۱۹۵۸ء
۶۲ـ	انگریزی تفسیر قرآن	"	یکم جولائی ۱۹۶۰ء
۶۳ـ	ایمان کا سودا	"	۱۱ر نومبر ۱۹۶۰ء
۶۴ـ	لاہور	نقوش	جولائی ۱۹۶۲ء
۶۵ـ	پیش لفظ "غالب کے کلام میں الحاقی عناصر"	"	س ـ ن
۶۶ـ	پیش نامہ "دربار دُربار"	"	۱۹۶۲ء
۶۷ـ	اسلام پر مستشرقین کی نظرِ کرم	صدقِ جدید	۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۳ء
۶۸ـ	قبائے امامت سیاسی لیڈری کے گون پر نثار	المنبر	یکم جنوری ۱۹۶۵ء
۶۹ـ	ایک ناتمام انگریزی ترجمہ قرآن اور مولانا شبلی ــ ۱	صدقِ جدید	۱۶ر اپریل ۱۹۶۵ء
۷۰ـ	" ۲ ــ	"	۲۳ر اپریل ۱۹۶۵ء
۷۱ـ	بائیبل کی ایک جھلک	"	۳۰ر جولائی ۱۹۶۵ء
۷۲ـ	نیا علی گڑھ، دو مغالطے	"	۲۰ر اگست ۱۹۶۵ء
۷۳ـ	ایک رشائی ہوئی تہذیب	"	۳ر ستمبر ۱۹۶۵ء

۷۴ ـ	وطن دوستی اور اس کا درجہ	صدقِ جدید	۲۹ر اکتوبر ۱۹۶۵ء
۷۵ ـ	سیکولرازم اور اسلام	"	۲۶ر نومبر ۱۹۶۵ء
۷۶ ـ	صحرا کی زبان اور بے گلشن کی زبان اور	"	۱۴ر جنوری ۱۹۶۶ء
۷۷ ـ	اپنے علماء و فقہاء سے	"	۲۸ر جنوری ۱۹۶۶ء
۷۸ ـ	اسلامی ثقافت پر مذاکرہ	"	۲۷ر مئی ۱۹۶۶ء
۷۹ ـ	دینِ مسیح پر تازہ روشنی	"	۱۹ر اگست ۱۹۶۶ء
۸۰ ـ	ایک مستشرقانہ اُپج	"	۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء
۸۱ ـ	انسائیکلوپیڈیا آف اسلام جدید ایڈیشن	"	۲ر دسمبر ۱۹۶۶ء
۸۲ ـ	خوب و ناخوب — معیار	"	۲۸ر اپریل ۱۹۶۷ء
۸۳ ـ	اصلی علاج — تجزیہ و تبصرہ	"	۲۶ر مئی ۱۹۶۷ء
۸۴ ـ	از مذہب من گبر و مسلماں گلہ دارد	"	۲۰ر جون ۱۹۶۷ء
۸۵ ـ	شکست و اسبابِ شکست	"	۲۸ر جولائی ۱۹۶۷ء
۸۶ ـ	میری دعائیں	"	۱۱ر اگست ۱۹۶۷ء
۸۷ ـ	چھ سوالوں کے جواب	"	۸ر ستمبر ۱۹۶۷ء
۸۸ ـ	مولوی مسعود علی ندوی مرحوم	"	۸ر ستمبر ۱۹۶۷ء
۸۹ ـ	تقریر بے تاثیر	"	۲۰ر اکتوبر ۱۹۶۷ء
۹۰ ـ	تفسیر انگریزی	"	۲۴ر نومبر ۱۹۶۷ء
۹۱ ـ	خوف و حزن کا علاج قرآن سے	"	۱۵ر دسمبر ۱۹۶۷ء
۹۲ ـ	جمہوریت کا انوکھا تخیل	"	۲۲ر دسمبر ۱۹۶۷ء
۹۳ ـ	قرآنِ پاک کے انگریزی اور لاطینی تراجم	الزبیر کتب خانہ نمبر	۱۹۶۷ء
۹۴ ـ	ایک اور اعجاز قرآنی	صدقِ جدید	۵ر جنوری ۱۹۶۸ء
۹۵ ـ	شیعیت — یک طرفہ تعارف	"	۲۲ر مارچ ۱۹۶۸ء
۹۶ ـ	ہفتہ وار صحافت کے آداب	"	۲۹ر مارچ ۱۹۶۸ء

نمبر	عنوان	حصہ	رسالہ	تاریخ
۹۷-	اقلیت کی فردِ جرم		صدقِ جدید	۱۰ر مئی ۱۹۶۸ء
۹۸-	مدالقاموس — ایک فراموش شدہ انگریزی۔عربی لغت		"	۱۷ر مئی ۱۹۶۸ء
۹۹-	جامعہ کا زوال		"	۷ر مارچ ۱۹۶۹ء
۱۰۰-	روٹی کا سوال		"	۱۴ر مارچ ۱۹۶۹ء
۱۰۱-	بنیادِ پاکستان — ایک محاسبہ		"	۲۱ر مارچ ۱۹۶۹ء
۱۰۲-	ڈاکٹر ذاکر مرحوم، ذاتی زندگی کی چند جھلکیاں		"	۱۶ر مئی ۱۹۶۹ء
۱۰۳-	دلائلِ آفاقی اور چاند		"	۲۲ر اگست ۱۹۶۹ء
۱۰۴-	تسخیرِ قمر اور قرآنِ مجید		"	۲۹ر اگست ۱۹۶۹ء
۱۰۵-	فلکیاتِ قرآنی پر ایک نظر —	۱	"	۲۴ر اکتوبر ۱۹۶۹ء
۱۰۶-	فلکیاتِ قرآنی پر ایک نظر —	۲	"	۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۹ء
۱۰۷-	فلکیاتِ قرآنی پر ایک نظر —	۳	"	۷ر نومبر ۱۹۶۹ء
۱۰۸-	خیر مقدم لکھنؤ کی زبان سے (خطبہ)		"	۳۰ر نومبر ۷۲ ۱۹ء
۱۰۹-	اتنی بلندی اتنی پستی		"	۲۵ر جنوری ۷۴ ۱۹ء
۱۱۰-	حضرت تھانوی		"	۵ر اپریل ۷۴ ۱۹ء
۱۱۱-	زہر کے بیج	۱	"	۷ر جون ۷۴ ۱۹ء
۱۱۲-	زہر کے بیج	۲	"	۱۴ر جون ۷۴ ۱۹ء
۱۱۳-	ایک اردو مترجم قرآن	۱	"	۲۷ر ستمبر ۷۴ ۱۹ء
۱۱۴-	ایک اردو مترجم قرآن	۲	"	۴ر اکتوبر ۷۴ ۱۹ء
۱۱۵-	ایلات		"	۳۰ر جون ۱۹۷۷ء
۱۱۶-	غذائے انسانی	۱	"	۱۴ر اپریل ۱۹۷۸ء
۱۱۷-	غذائے انسانی	۲	"	۲۱ر اپریل ۷۸ ۱۹ء
۱۱۸-	غذائے انسانی	۳	"	۱۲ر مئی ۱۹۷۸ء
۱۱۹-	غذائے انسانی	۴	"	۲۶ر مئی ۱۹۷۸ء

۱۲۰۔	غذائے انسانی	۵	صدقِ جدید	۹ر جون ۱۹۶۸ء
۱۲۱۔	غذائے انسانی	۶	"	۳۰ر جون ۱۹۶۸ء
۱۲۲۔	محمد علی (ریلینگ)		"	۱۵ر دسمبر ۱۹۶۸ء
۱۲۳۔	عید قربان، بنیادِ کعبہ کی سالگرہ		جسارت	یکم نومبر ۱۹۷۹ء
۱۲۴۔	پیش لفظ، مکاتیب رشید (مرتبہ سلیمان اطہر جاوید)			مئی ۱۹۸۰ء
۱۲۵۔	محمود غزنوی	۱	صدقِ جدید	۱۸ر ستمبر ۱۹۸۱ء
۱۲۶۔	محمود غزنوی	۲	"	۲۵ر ستمبر ۱۹۸۱ء
۱۲۷۔	محمود غزنوی	۳	"	۹ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

مولانا دریابادی سے متعلق تحقیقی کام

برائے پی۔ایچ ڈی (اردو)

۱۔ مولانا عبدالماجد دریابادی — حالاتِ زندگی اور علمی خدمات (مقالہ برائے پی۔ایچ ڈی، لکھنؤ یونیورسٹی بھارت)۔

مقالہ نگار: مصباح الاسلام

کل صفحات: ۷۶۶

سنِ تکمیل: ۱۹۷۵ء

مقالہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

باب اول — انیسویں صدی کے نصف آخر اور بیسویں صدی کے نصف اول میں ہندوستان کے سیاسی وسماجی حالات۔

باب دوم — مولانا عبدالماجد دریابادی کی ذاتی زندگی اور خاندانی حالات۔

باب سوم — مولانا عبدالماجد دریابادی بحیثیت ایک صحافی۔

باب چہارم — مولانا عبدالماجد دریابادی کی تصانیف اور ان کا تعارف۔

بابِ پنجم ــــ مولانا عبدالماجد دریابادی بحیثیت ادیب۔
بابِ ششم ــــ نگارشاتِ ماجد۔

۲۔ "مولانا عبدالماجد دریابادی ــــ احوال وآثار" ــــ مقالہ برائے پی۔ایچ ڈی (اُردو) پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

مقالہ نگار: منظور اختر تحسین فراقی
مقالے کے کل صفحات: ۴۹۶
سنِ تکمیل: ۱۹۸۵ء

یہ مقالہ ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار اور ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا کی نگرانی میں لکھا گیا۔ مقالے پر مصنف کو ۱۹۸۶ء میں پی۔ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ مقالہ ابھی شائع نہیں ہوا۔ ابواب مقالہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

باب اول ــــ سوانح وشخصیت
باب دوم ــــ عبدالماجد دریابادی بحیثیت نقاد
باب سوم ــــ عبدالماجد دریابادی بحیثیت مترجم وشارح
باب چہارم ــــ عبدالماجد دریابادی اور مختلف اصنافِ ادب وفن

فصل اول: عبدالماجد دریابادی بحیثیت سوانح نگار
فصل دوم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت شخصیت نگار
فصل سوم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت خود نوشت سوانح نگار
فصل چہارم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت سفرنامہ نگار
فصل پنجم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت مکتوب نگار
فصل ششم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت شاعر
فصل ہفتم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت ڈرامہ نگار
فصل ہشتم: عبدالماجد دریابادی بحیثیت محقق ومرتب

باب پنجم — افکار ماجد

فصل اول : عبدالماجد دریابادی بطور فلسفہ شناس

فصل دوم : عبدالماجد دریابادی بطور نفسیات دان

فصل سوم : عبدالماجد دریابادی بطور مفسّر قرآن

فصل چہارم : عبدالماجد دریابادی بطور عالم دین

باب ششم — عبدالماجد دریابادی بطور صحافی

باب ہفتم — عبدالماجد دریابادی کا اسلوب نثر

کتب جن میں مولانا عبدالماجد دریابادی پر مستقل مضامین موجود ہیں

۱۔ تاریخ دریاباد (منشی برج بھوکن لال صحب) نامی پریس لکھنؤ ۱۹۲۵ء

۲۔ اردو ادب کی تاریخ (رام بابو سکسینہ) کتب خانہ ملّیہ لاہور س۔ ن

۳۔ خیالات (یونس نگرامی ندوی) مکتبہ طیبہ ڈیوڑھی آغا میر لکھنؤ س۔ ن

۴۔ دید و شنید (رئیس احمد جعفری) کتاب منزل کشمیری بازار لاہور ۱۹۴۸ء

۵۔ مختصر تاریخ ادب اُردو (ڈاکٹر سید اعجاز حسین) اُردو اکیڈمی سندھ کراچی ۱۹۵۶ء

۶۔ آپ سے ملیے (علی جواد زیدی) مکتبہ شاہراہ دہلی ۱۹۶۳ء

۷۔ شخصیات اور واقعات جنھوں نے مجھے متاثر کیا

(جنید احمد) جنید بک ہاؤس بمبئی۔۸ س۔ ن

۸۔ فلسفیان اسلام (غلام جیلانی برق) شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ۱۹۶۸ء

۹۔ اُردو اسالیب نثر — تاریخ و تجزیہ (ڈاکٹر امیر اللہ خاں شاہین)

۱۰۔ ادبی آئینے (ڈاکٹر سخی احمد ہاشمی) مکتبہ شاہد کراچی ۱۹۷۴ء

۱۱۔ موج کوثر (ایس ایم اکرام) ادارۂ ثقافت اسلامیہ لاہور بارہم ۱۹۷۵ء

۱۲۔ چہرہ چہرہ داستان (ڈاکٹر سلیمان اطہر جاوید) نیشنل بک ڈپو چارکمان حیدرآباد ۱۹۷۷ء

۱۳۔ اقبال اور علمائے پاک وہند (اعجاز الحق قدوسی) اقبال اکادمی لاہور ۱۹۷۷ء

۱۴۔ انوارِ رضا (مضمون از ڈاکٹر ایوب قادری) شرکتِ حنفیہ لمیٹڈ لاہور ۱۹۷۷ء

۱۵۔ پرانے چراغ (مولانا ابوالحسن علی ندوی) مجلس نشریاتِ اسلام کراچی ۱۹۸۱ء

۱۶۔ تذکرہ معاصرین (۴) (مالک رام) مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی ۱۹۸۲ء

۱۷۔ Diary of a Diplomat

(ڈاکٹر افضل اقبال) ہمدرد فاؤنڈیشن کراچی ۱۹۸۶ء

۱۸۔ ابوالکلام وعبدالماجد۔ ادبی معرکہ

(ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری) ادارۂ تصنیف وتحقیق کراچی ۱۹۸۷ء

مولانا دریابادی پر رسائل کے خصوصی نمبر

۱۔ فروغِ اُردو لکھنؤ مولانا عبدالماجد دریابادی نمبر اگست۔اکتوبر ۱۹۷۱ء

کل صفحات ۳۲۴

مشمولات : اپنی باتیں — محمد شمس علوی کاکوروی

۱ غبارِ کارواں — مولانا عبدالماجد دریابادی

مکتوب بنام مولانا شاہ غلام حسین پھلواری — مولانا عبدالماجد دریابادی

مولانا دریابادی۔ ذاتی تاثرات — مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

اے ادیبِ ایشیا (نظم) — ضیا ہانی

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی۔

ذاتی تاثرات — مولوی غلام محمد بی اے

تواریخ مراتب اعلیٰ — مغیث الدین فریدی

مولانا عبدالماجد کی

طالب علمی کا زمانہ — حضرت آدارہ

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا	علام احمد فرقت کاکوروی
ایک خط ایک ملاقات	محمد شرف الدین ساحل
مولانا عبدالماجد دریابادی	مولوی حامد اللہ ندوی
حضرتِ ماجد دریابادی	عمر انصاری
ایک یادگار فوٹو	عبدالقوی دریابادی

ب۔ نیا دور (لکھنؤ) عبدالماجد دریابادی نمبر، ۱۹۷۸ء، کل صفحات ۱۸۴

مشمولات:

اپنی بات

مولانا عبدالماجد دریابادی (نظم)	نازش پرتاب گڑھی
مولانا عبدالماجد دریابادی کی علمی خدمات	مولانا قاری محمد طیب
یہاں جو نہیں ہے (نظم)	وقار خلیل
ماجد میاں سے آخری ملاقات	آوارہ
خلد آشیاں ہے تو (نظم)	جعفر عسکری
مولانا عبدالماجد دریابادی، مہدی حسن افادی کی نظر میں	عبدالقوی دیسنوی
مولانا عبدالماجد دریابادی (نظم)	عمر انصاری
مولانا عبدالماجد دریابادی، تاثرات و ملاحظات	شمس تبریز خاں
پیشِ خدا مفسرِ قرآں چلا گیا (نظم)	تنویر اعظمی
مولانا عبدالماجد، سچی باتوں اور خطوط کے آئینے میں	طاہر محسن علوی
مولانا عبدالماجد دریابادی کی یاد میں (نظم)	تسنیم فاروقی
مولانا عبدالماجد دریابادی	جمیل مہدی

تفسیرِ ماجدی — ایک تحقیقی وتنقیدی جائزہ	نجم الدین انصاری
عصرِ حاضر کا صوفی	ڈاکٹر ایم کے قدوائی
مولانا عبدالماجد دریابادی — سائنسی تحقیق کے زمانے کا بلند مرتبہ مفسّرِ قرآن	ڈاکٹر انوار الحسن
مولانا عبدالماجد مرحوم (نظم)	عبدالمنان
مولانا عبدالماجد دریابادی (نظم)	طلحہ تابش
مولانا عبدالماجد کی یاد میں (نظم)	راز لکھنوی
انشائے ماجد کی جھلکیاں	ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی

ج۔ یادگاری مجلّہ: مولانا عبدالماجد دریابادی — حیات وخدمات،
جنوری ۱۹۷۸ء، کل صفحات ۹۹

مرتبین: حکیم عبدالقوی دریابادی، جمیل مہدی، ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی، خان غفران زاہدی، حسین قدوائی۔

(یکے از مطبوعات مولانا عبدالماجد اکادمی لکھنؤ)

مشمولات:

پیش لفظ	جمیل مہدی

پیغامات:

ہیم وتی نندن بہوگنا، سید عبداللہ بخاری، بی ڈی جتی، اکبر علی خاں سابق گورنر اترپردیش، کلیم الدین شمس، پی این شرما، نرائن دت تیواری سابق وزیر اعلیٰ اترپردیش، سی بی گپتا سابق وزیر اعلیٰ یوپی، مولانا منت اللہ رحمانی، شجاعت علی سندیلوی، مولانا سعید احمد اکبرآبادی، پروفیسر سلام سندیلوی، عزیز الرحمٰن سابق وزیر ریاست اترپردیش، مالک رام، عابد علی خاں مدیر سیاست حیدرآباد — رشید الدین خاں، خواجہ احمد فاروقی، صالحہ عابد حسین، حیات اللہ انصاری، اسلوب احمد

انصاری، سید اطہر حسین، قاضی محمد عدیل عباسی، نسیم انہونوی، ڈاکٹر مشیر الحق، عبد السلام صدیقی، عبدالاحد خاں خلیل، محسنہ قدوائی۔

حادثۂ رحلت پر تاثرات، مضامین، تعزیت نامے، تعزیتی قرار دادیں

حادثۂ وفات	حکیم عبدالقوی دریابادی
چچا جان ۔ کچھ یادیں اور آخری سفر کا حال	ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی
مولانا دریابادی کی یاد میں	عبدالعلیم قدوائی
بزمِ شبلی کا لعلِ شب چراغ ۔ عبدالماجد دریابادی	مولوی منصور نعمانی
مولانا دریابادی ۔ چند یادیں، چند نقوش	حمداللہ فراہی
مولانا عبدالماجد دریابادی	مقبول احمد لاری
مولانا عبدالماجد دریابادی	سلمیٰ کمال الدین حسن
ابا	محمد سلیم قدوائی دریابادی
الوداع اے آفتابِ علم و دانش، الوداع	انوار الدین
اک چراغ اور بجھا اور بڑھی تاریکی	مسلم آفاقی
مولانا دریابادی پر ایک پاکستانی اہلِ قلم کا مضمون	وارث میر
مولانا عبدالماجد دریابادی بحیثیت مفسر	قاری محمد غوث ندوی
کیسے کیسے بجھ گئے روشن چراغ	سید رضی الدین احمد

تعزیتی خطوط :

مولانا قاری محمد طیب، مولوی غلام محمد کراچی، مولانا ابواللیث ندوی، مولانا عتیق الرحمٰن

سنبھلی، مالک رام، عبداللطیف اعظمی، آل احمد سرور، تخلص بھوپالی، مولانا ابوالمجاہد زاہد، مولوی حبیب الرحمٰن، جگن ناتھ آزاد۔

تعزیتی قراردادیں :

مجلسِ شوریٰ دارالعلوم دیوبند، بزم اُردو اور محمّد علی اکادمی مدینہ منورہ کی جانب سے۔

مولانا عبدالماجد دریابادی (اپنی تحریر کے آئینے میں)

یعنی انشائے ماجد کے منتخبات

بہار کا موسم، شذرات، کچھ خود نوشت اشارات، سچی باتیں، سیکولرازم اور اسلام، شفاء الملک حافظ خواجہ شمس الدین لکھنوی، ضمیمہ حکیم الامت، ایک خدمت گار کی خدمت میں، تین شفاء الملک۔

د- یادگاری مجلّہ : ذکرِ ماجد جنوری ۱۹۸۱ء کل صفحات ۶۹

مرتبین :

حکیم عبدالقوی دریابادی، خان غفران زاہدی، حسین قدوائی (ریکے از مطبوعات عبدالماجد دریابادی اکادمی لکھنؤ)۔

مشمولات :

مشاہیر کے پیغامات

مولانا دریابادی کی مشہور و معروف سچی باتوں کا ایک نمونہ

لاہور (مشمولہ نقوش جولائی ۱۹۶۲ء) مولانا عبدالماجد دریابادی

مولانا عبدالماجد دریابادی	ابوالحسن علی ندوی

(یہی مضمون "پرانے چراغ" (جلد دوم) میں بھی شامل ہے)

مولانا عبدالماجد دریابادیؒ	مولانا محمد منظور نعمانی
تفسیر ماجدی (انگریزی) کا ایک مطالعہ	ڈاکٹر مولانا عبداللہ عباس ندوی
آہ! مولانا عبدالماجد دریابادی	سید صباح الدین عبدالرحمٰن
مولانا عبدالماجد دریابادی خطوط کے آئینے میں	ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی
کتاب زندگی کا آخری باب	اہلیہ ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی
مولانا عبدالماجد دریابادی کچھ یادیں	انصر کریم قدوائی
مولانا عبدالماجد کی یاد میں	عبدالعلیم قدوائی
مولانا عبدالماجدؒ "ناظر" دریابادی	عرفان عباسی

مولانا دریابادیؒ ارباب جامعہ ملیہ کی نظر میں (اس مختصر مضمون میں پروفیسر مسعود حسین، ضیاءالحسن فاروقی اور گوپی چند نارنگ کے تاثرات درج کیے گئے ہیں)۔

مولانا عبدالماجد دریابادی	ڈاکٹر ابن فرید

س۔ صدق جدید لکھنؤ مولانا عبدالماجد نمبر، یکم جنوری ۱۹۸۲ء،
کل صفحات ۳۴۔

(یہ نمبر زیادہ تر ماجد کی اپنی تحریروں کے انتخاب پر مبنی ہے مثلاً خطبۂ صدارت آل انڈیا خلافت کانفرنس فروری ۱۹۲۷ء یا غبار کارواں وغیرہ خود ان پر مضامین کی تفصیل ذیل میں درج ہے):-

انشائے ماجد کی جھلکیاں	ڈاکٹر محمد ہاشم قدوائی
لکھنؤ سے دریاباد تک	ڈاکٹر سلمان عباسی
مولانا عبدالماجد دریابادی — ایک ادبی شخصیت	عبدالعلیم قدوائی

مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم — مصطفےٰ شروانی

س۔ صدقِ جدید لکھنؤ مولانا عبدالماجد نمبر، ۷ جنوری ۱۹۸۳ء،
کل صفحات ۲۹۔

مشمولات:

سچی باتیں	عبدالماجد دریابادی
مولانا عبدالماجد اور میں	قاضی اطہر مبارکپوری

پیغامات:

محمد امین انصاری، ہیم وتی نندن بہوگنا، عمار رضوی، عبدالرحمٰن خاں نشتر، محسنہ قدوائی، رام سنگھ کھنہ۔

چچاجان مرحوم کی یاد میں	عبدالعلیم قدوائی
مولانا عبدالماجد دریابادی — ایک درویش صفت مفسر قرآن اور صحافی	بیگم حامدہ حبیب اللہ
ایک عالم دین کا خراجِ تحسین	قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی
مولانا دریابادی — ایک مطالعہ	نثار اعظمی
آزادی کی جھلکیاں کلام اکبر میں	عبدالماجد دریابادی
مولانا دریابادی کی یاد میں	بشر ندوی
ذرہ اور خورشید	حاجی بہار الدین
اردو صحافت کا سنگِ میل — مولانا عبدالماجد دریابادی	احمد ابراہیم علوی کاکوروی
مولانا عبدالماجد دریابادی	ڈاکٹر اختر یزداں محسن
خیر مقدم لکھنؤ کی زبان سے (۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء)	مولانا عبدالماجد دریابادی

ص۔ صدقِ جدید لکھنؤ مولانا عبدالماجد نمبر ۱۹۸۴ء، کل صفحات ۲۴

مشمولات:

پیغامات: محسنہ قدوائی، عمار رضوی، عارت محمد خاں، عبدالرحمٰن خاں نشتر، محمد امین انصاری، بیگم حامدہ حبیب اللہ۔ سید خلیل اللہ حسنی۔

د الذی مات علی کلمۃ الصدق	ابن غوری ایم اے
مولانا دریابادی اپنی نظر میں	مولانا مجیب اللہ ندوی
برہم نہ ہوئی محفل	انصر کریم قدوائی
مولانا عبدالماجد دریابادی کے ادبی معرکے	شجاعت علی سندیلوی
مولانا عبدالماجد دریابادی اردو صحافت کے محسن کی حیثیت سے	عبدالعلیم قدوائی
مولانا عبدالماجد دریابادی کی آپ بیتی	ڈاکٹر صبیحہ انور

ط۔ صدقِ جدید (لکھنؤ) مولانا عبدالماجد نمبر ۱۹۸۵ء کل صفحات ۱۲

یہ نمبر صرف تین مضامین پر مشتمل ہے اور یہ تینوں ماجد کے مضامین سیرت ہیں:

۱۔ صابر رسولؐ

۲۔ یتیم کا راج

۳۔ ذکرِ رسولؐ کی بلندی۔

(یہ تینوں مضامین "سلطانِ ما محمدؐ" میں شامل ہیں)۔

ع۔ صدقِ جدید (لکھنؤ) مولانا عبدالماجد نمبر، ۱۹۸۶ء، کل صفحات ۲۴

یہ نمبر بھی ماجد کی اپنی تحریروں کے انتخاب پر مشتمل ہے۔ تفصیل یہ ہے:

سچی باتیں، ساٹھ سال قبل کا لکھنؤ، شبلی انسان، مصنف، مصنف گر، رد دلی اور خیرآباد، محمود غزنوی نئی تاریخ ہند میں، پیام (۱۱ر نومبر ۱۹۷۲ء، برائے غیر مسلم اردو مصنفین کانفرنس)، عمر کا ۷۵ واں سال، سچی باتیں، عمر کا اسی واں سال، تقریر بے تاثیر

عظیم باپ اسٹالن۔

ف۔ صدق جدید (لکھنؤ) مولانا عبدالماجد نمبر، جنوری ۱۹۸۷ء، کل صفحات ۲۲

مشمولات:

مولانا دریابادی کے خطوط میرے نام	مولانا محمد ثناء اللہ عمری
مردِ حق، عبدالماجد دریابادی	سردار احمد علیگ
سیکولر راج سے پہلے	مولانا عبدالماجد دریابادی
حواشی دریابادی	سید طٰہٰ عبداللہ
ایک مؤثر حکایت	مولانا عبدالماجد دریابادی
مولانا عبدالماجد دریابادی۔ ایک ہمہ گیر شخصیت	ڈاکٹر محمد سالم قدوائی
حیدرآباد مرحوم	مولانا عبدالماجد دریابادی
افتتاحیہ تفسیر ماجدی (جلد سوم)	مولانا عبدالماجد دریابادی

رسائل جن میں مولانا ماجد کی شخصیت / فن پر مضامین ہیں (سن وار ترتیب)

نصراللہ بلڈ الوزی — عبدالماجد دریابادی (از نیاز فتح پوری)	نگار مئی ۱۹۲۸ء
ملاحظات بہ سلسلہ عبدالماجد دریابادی بے نقاب (از نیاز فتح پوری)	نگار جولائی ۱۹۳۲ء
دنیا میں صرف ایک ملحد ہے اور ایک مسلمان (از نیاز فتح پوری)	نگار اگست ۱۹۴۰ء
عبدالماجد دریابادی سینما ہال میں (مدیر مدینہ کے قلم سے)	نگار جون ۱۹۴۳ء
ملاحظات — غریب عبدالماجد دریابادی (نیاز فتح پوری)	نگار جولائی ۱۹۴۳ء
مولانا عبدالماجد دریاآبادی (از حکیم عبدالقوی دریابادی)	نقوش جنوری ۱۹۵۵ء
میرے عہد کے چند بڑے لوگ (اس میں ایک خاکہ دریابادی کا بھی ہے) (از ملّا واحدی)	چٹان ۲۴ مئی ۱۹۷۱ء
حضرت مولانا عبدالماجد دریابادی (از محمد تقی عثمانی)	البلاغ مارچ ۱۹۷۷ء

عبدالماجد دریابادی — ذاتی تاثرات (ڈاکٹر غلام محمد)	بینات مارچ ۱۹۷۷ء
یادِ رفتگاں — مولانا عبدالماجد دریابادی (از ماہر القادری)	فاران مارچ ۱۹۷۷ء
مولانا عبدالماجد دریابادی (از ابوسلمان شاہجہاں پوری)	افکار مارچ ۱۹۷۷ء
مولانا عبدالماجد دریابادی (از محمد واصل عثمانی)	بینات مئی ۱۹۷۷ء
مولانا محمد علی اور مولانا عبدالماجد دریابادی (از مسعود احمد برکاتی)	افکار فروری ۱۹۷۸ء
چھوٹے میاں (از اہلیہ عبدالعلیم قدوائی)	صدقِ جدید ۵ فروری ۱۹۸۲ء

انگریزی میں

Abdul Majid Daryabadi (By Syed Abu Asim), Dawn, August 30, 1953.

جرائد و رسائل اور اخبارات جن میں ماجد کی کتب پر تبصرے ہیں

ادیب

تبصرہ بر مکتوباتِ سلیمانی	ادیب جنوری، فروری ۱۹۶۶ء

اُردو

" بحر المحبت	اُردو اپریل ۱۹۲۳ء
• پیام امن	" جنوری ۱۹۲۴ء
• فلسفیانہ مضامین	" جولائی ۱۹۲۶ء
" مبادی فلسفہ (جلد اول)	" اکتوبر ۱۹۲۲ء
" مسائل و قصص	" اکتوبر ۱۹۲۷ء

تبصرہ بر اکبر نامہ یا اکبر میری نظر میں	اردو	جولائی ۱۹۵۵ء
• اعلام القرآن یا قرآنی شخصیتیں	″	اکتوبر ۱۹۵۹ء

البلاغ

• تفسیر ماجدی (اردو) جلد اوّل	البلاغ	رمضان ۱۳۸۸ھ

انقلاب

• تفسیر ماجدی (انگریزی)	انقلاب	۵ار جولائی ۱۹۴۳ء

برہان

• پارۂ اول (انگریزی تفسیر ماجدی)	برہان	ستمبر ۱۹۴۳ء
• قصص و مسائل (اصل نام "مسائل و قصص" ہے)	″	مئی ۱۹۴۵ء
″ پارہ سیقول (انگریزی تفسیر ماجدی)	″	مئی ۱۹۴۶ء
″ سچی باتیں	″	جولائی ۱۹۴۸ء
• مناجاتِ مقبول	″	ستمبر ۱۹۴۹ء
• حکیم الامت — نقوش و تاثرات	•	اکتوبر ۱۹۵۲ء
• پارۂ اول (اردو تفسیر و ترجمہ)	•	اپریل ۱۹۵۳ء
• مناجات مقبول (بار دوم)	″	جنوری ۱۹۵۶ء
• ڈھائی ہفتہ پاکستان میں	″	جولائی ۱۹۵۶ء
• محمد علی ذاتی ڈائری کے چند ورق (حصہ دوم)	•	اگست ۱۹۵۶ء
″ تفسیر ماجدی (حصہ سوم)	•	مئی ۱۹۵۷ء
• اعلام القرآن	•	مارچ ۱۹۶۰ء
• بشریتِ انبیاء	•	دسمبر ۱۹۶۰ء

تبصرہ انشائے ماجد	برہان	مارچ ۱۹۶۲ء

بیّنات

، مکتوباتِ سلیمانی	بیّنات	جنوری ۱۹۶۴ء

پیام (حیدرآباد دکن)

، تفسیرِ ماجدی (انگریزی)	پیام	۱۵ر نومبر ۱۹۴۲ء

حق (لکھنؤ)

، تفسیرِ ماجدی (انگریزی)	حق	۱۲ر جون ۱۹۴۳ء

دلگداز

، فلسفۂ جذبات	دلگداز	مئی ۱۹۱۴ء
، فلسفۂ اجتماع	،	دسمبر ۱۹۱۶ء

رہبر دکن

، تفسیرِ ماجدی (انگریزی)	رہبر دکن	۲۴ر نومبر ۱۹۴۲ء

زمانہ

، تاریخ تمدن	زمانہ	ستمبر ۱۹۱۸ء
، پیامِ امن	،	اپریل ۱۹۲۴ء

سیاست (کانپور)

تبصرہ بر تفسیر ماجدی	سیاست	۱۸ر جنوری ۱۹۵۲ء

طلوعِ اسلام

” تمدنِ اسلام	طلوعِ اسلام	اگست ۱۹۴۱ء

عالمگیر

• تفسیر ماجدی (انگریزی)	عالمگیر سالنامہ	۱۹۴۳ء

فاران

• تفسیر ماجدی (حصہ دوم)	”	اپریل ۱۹۵۵ء
” حیوانات فی القرآن	فاران	دسمبر ۱۹۵۵ء
• انشائے ماجد	”	جنوری ۱۹۶۴ء
• مکتوباتِ سلیمانی (حصہ اول)	”	جون ۱۹۶۴ء
• مکتوباتِ سلیمانی (حصہ دوم)	”	نومبر ۱۹۶۷ء

معارف

• فلسفۂ جذبات	معارف	اپریل ۱۹۲۱ء
• فلسفۂ اجتماع	”	نومبر ۱۹۲۱ء
• فیہ ما فیہ رومیؒ	”	مئی ۱۹۲۴ء
• تمدنِ اسلام	”	دسمبر ۱۹۴۱ء
• مضامینِ ماجد	”	دسمبر ۱۹۴۳ء

تبصرہ بر حکیم الامت ــــ نقوش وتاثرات — معارف ستمبر ۱۹۵۲ء
- انشائے ماجد — 〃 جون ۱۹۶۲ء
- تفسیر ماجدی (حصہ اول) — 〃 مارچ ۱۹۶۹ء

انگریزی میں تبصرے تفسیر ماجدی (انگریزی) پر

1. English Translations of the Holy Quran, Al-Islam, Karachi. June 1, 1958.
2. A New Translation of the Quran, Bombay Chronicle, March 12, 1944.
3. An Interesting Variant, The Hindustan, April 14, 1944.
4. The Holy Quran, Leader. June 1, 1943.
5. The Holy Quran, Morning News. (Calcutta), June 20, 1343.
6. The Holy Quran, Onward. Allahabad, June 14,1943.
7. The Holy Quran (Part 1). The Pioneer, June 22, 1943.
8. The Holy Quran, Time of India, August 13, 1943.

کتب اور رسائل جن میں مولانا عبدالماجد کا ذکر یا حوالہ موجود ہے

کتب/ مضامین (الفبائی ترتیب سے)

اُردو ادب ۱۸۵۷ء تا ۱۹۶۶ء از ڈاکٹر سید عبداللہ، مکتبہ خیابان ادب لاہور ۱۹۶۷ء

اُردو ادب میں طنز و ظرافت (مضمون) از کلیم الدین احمد، مشمولہ نقوش طنز و مزاح نمبر، ادارہ فروغ اردو، لاہور، جنوری فروری ۱۹۵۹ء

اُردو تنقید کا ارتقاء از عبادت بریلوی، انجمن ترقی اُردو، کراچی ۱۹۶۱ء

اُردو تھیٹر (جلد سوم) از عبدالحلیم نامی انجمن ترقی اُردو، کراچی ۱۹۶۲ء

اُردو کی منظوم داستانیں از ڈاکٹر فرمان فتحپوری انجمن ترقی اُردو، کراچی ۱۹۷۱ء

اُردو کے اسالیب بیان از ڈاکٹر محی الدین قادری زور مکتبہ معین الادب، لاہور ۱۹۶۳ء

اشاراتِ تنقید از ڈاکٹر سید عبداللہ مکتبہ خیابانِ ادب لاہور ۱۹۷۲ء

اقبال — ایک مطالعہ از ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار اقبال اکادمی، لاہور ۱۹۸۷ء

اقبالنامہ (جلد اول) از شیخ عطاء اللہ (مرتب) شیخ اشرف، لاہور س۔ن

اکبر الٰہ آبادی از ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا مجلس ترقی ادب، لاہور ۱۹۸۰ء

تاریخ نثر اردو۔ نمونۂ منثورات از احسن مارہروی مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد ۱۹۸۶ء

حضرت حکیم الامت تھانوی اکابر اور معاصرین کی نظر میں از سید محمود حسن (مرتب) کتب خانہ مظہری، کراچی ۱۹۷۶ء

حیاتِ اکبر الٰہ آبادی از ملا واحدی بزم اکبر، کراچی س۔ن

حیاتِ مستعار از جلیل قدوائیؒ مکتبہ اسلوب، کراچی ۱۹۸۷ء

خطوطِ مودودی (۱) از رفیع الدین ہاشمی، سلیم منصور خالد (ترتیب) البدر پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۸۳ء

دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ کی ادبی خدمات از مجید بیدار اُردو اکادمی آندھرا پردیش ۱۹۸۰ء

روشنائی — از سجاد ظہیر — مکتبہ دانیال، کراچی — ۱۹۷۶ء

صحافت پاکستان و ہند میں — از ڈاکٹر عبدالسلام خورشید — مجلس ترقی ادب، لاہور — ۱۹۶۳ء

طنز و مزاح (مضمون) — از خورشید الاسلام، مشمولہ
نقوش طنز و مزاح نمبر — ادارہ فروغ اردو، لاہور — ۱۹۵۹ء

علامہ اقبال اور مولانا محمد علی — از ابو سلمان شاہجہانپوری — ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی — ۱۹۸۴ء

فیہ ما فیہ (رومیؒ) — از بدیع الزماں فروزانفر (مرتب) — چاپخانۂ مجلس، تہران — ۱۳۳۰ شمسی

GABRIEL's WING — از این میری شمل — لیڈن ای۔ جے برل — ۱۹۶۳ء

لکھنؤ کا دبستان شاعری — از ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی — اُردو مرکز، لاہور طبع ثانی — ۱۹۶۷ء

مثنوی زہر عشق اور اس کے نقاد — از محمد حسن — مطبوعات الحسن، کراچی — ۱۹۶۲ء

مختصر تاریخ ادب اُردو — از محمود بریلوی — شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور — ۱۹۸۵ء

معاصرین اقبال کی نظر میں — از عبداللہ قریشی — مجلس ترقی ادب، لاہور — ۱۹۷۷ء

مکاتیب ابوالکلام — از ابو سلمان شاہجہانپوری — اُردو اکیڈمی سندھ، کراچی — ۱۹۶۸ء

ملفوظات رومی — از عبدالرشید تبسم (مترجم) — ادارۂ ثقافت اسلامیہ، لاہور — ۱۹۷۹ء

موج کوثر — از ایس۔ ایم۔ اکرام — ادارۂ ثقافت اسلامیہ، لاہور — ۱۹۷۵ء

مولانا ابوالکلام آزاد —
فکر و فن — از ڈاکٹر ملک زادہ منظور احمد — نسیم بک ڈپو، لکھنؤ باردوم — ۱۹۷۸ء

مولانا محمد علی ایک مطالعہ — از عبداللطیف اعظمی — علمی ادارہ ذاکر نگر نئی دہلی — ۱۹۸۰ء

مولانا مودودی کے ساتھ
میری رفاقت کی سرگذشت
اور اب میرا موقف — از منظور نعمانی — مجلس نشریات اسلام، کراچی — ۱۹۸۰ء

مولوی نذیر احمد دہلوی —
احوال و آثار — از ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی — مجلس ترقی ادب، لاہور — ۱۹۷۱ء

نیاز فتح پوری — از امیر عارفی — انجمن ترقی اُردو ہند، نئی دہلی — ۱۹۷۷ء

یادگارِ شبلی | از ایس۔ایم اکرام | ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور ۱۹۷۱ء
یادوں کی برات | از جوش ملیح آبادی | جوش اکادمی، کراچی ۱۹۷۰ء
یادوں کی دنیا | از ڈاکٹر یوسف حسین خاں | معارف پریس اعظم گڑھ ۱۹۶۷ء

کتب و رسائل جن میں دریابادی کے بھی خطوط شامل ہیں

نقوش کے خطوط نمبر ۳ اور مکاتیب نمبر میں دریابادی کے چند خطوط ہیں۔ ان کے علاوہ چند کتب میں بھی ان کے کچھ خطوط شامل ہیں جو ذیل میں درج ہیں:

۱۔ خطوطِ مشاہیر بنام سید مسعود حسن رضوی ادیب از نیر مسعود (مرتب) اتر پردیش اکادمی، لکھنؤ ۱۹۸۴ء
(اس مجموعے میں ادیب کے نام ماجد کے ۲۹ خطوط شامل ہیں)
۲۔ گنجینۂ گوہر کھلا از صادق الخیری شہباز بک کلب، کراچی ۱۹۸۵ء
(رضاکوں کی اس کتاب میں ماجد کے صادق الخیری کے نام تین خط شامل ہیں)
۳۔ اندازِ سخن از منشی عبدالرحمٰن تخلیق مرکز، لاہور ۱۹۷۳ء

مآخذ

۱۔ فروغِ اردو لکھنؤ عبدالماجد دریابادی نمبر ۱۹۷۱ء
۲۔ نیا دور لکھنؤ عبدالماجد دریابادی نمبر اپریل، مئی ۱۹۷۸ء
۳۔ تذکرۂ معاصرین (۴) از مالک رام ۱۹۸۲ء
۴۔ مولانا عبدالماجد دریابادی ــ احوال و آثار
(مقالہ پی۔ایچ ڈی ــ غیر مطبوعہ) از ڈاکٹر تحسین فراقی ۱۹۸۵ء